21961-جہاد کی حکمت

سوال

کیا جہاد کا مختصر معنی یہ ہے کہ غیر مسلموں کو قتل کیا جائے ؟

پسندیدہ جواب

جہاد کا لغوی معنی :

انسان کا اپنی طاقت صرف کرنا، اور
جدوجہد کرنا.

اصطلاحی معنی :

مسلمان شخص کا اعلاء کلمۃ اللہ کے
لیے جدوجہد کرنا اوراس کے دین کو زمین میں نافذ کرنے کی کوشش کرنا جہاد کہلاتا ہے.

اسلام میں جہاد کا مقصد یہ نہیں کہ
غیر مسلموں کو قتل کیا جائے، بلکہ اس کا مقصد اللہ تعالی کے دین کی سربلندی اور
روئے زمین میں دین اسلام کی تنفیذ، اور شریعت اسلامیہ کو حکمرانی دینا، اور لوگوں
کو بندوں کی عبادت سے نکال کر بندوں کے رب کی عبادت کی طرف لے جانا، اور ادیان کی
ظلم وستم اور جور سے نکال کر اسلامی عدل وانصاف کی طرف لے جانا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم ان سے اس وقت تک لڑائی کرتے
رہو جب تک کوئی فتنہ باقی نہ رہے، اور سارے کا سارا دین اللہ تعالی کا ہی ہو جائے}.
الانفال (39).

شیخ عبد الرحمن السعدی اس آیت کی
تفسیر میں کہتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے راستہ
میں جنگ کرنے کا مقصد بیان فرمایا ہے کہ اس کا مقصد غیر مسلموں اور کافروں کا خون

بہانا نہيں، اور نہ ہی ان كا مال حاصل كرنا، ليكن اس كا مقصد تو يہ ہے كہ دين اللہ تعالى كا ہوجائے، اور باقى سب اديان پر دين اسلام غالب ہو، اور شرك وغيرہ كو ختم كردے، اوراس آيت ميں استعمال كردہ لفظ فتنہ سے بھى يہى مراد ہے، لھذا جب مقصد حاصل ہوجائے تو پھر نہ تو كوئى لڑائى ہے اور نہ ہى قتل وغارت.

ديكھيں: تفسير ابن سعدى (98).

اور جن كفار كے خلاف ہم لڑتے اور جھاد كرتے ہيں وہ خود بھى اس جھاد سے مستفيد ہوتے ہيں، كيونكہ ہم توان كے ساتھ اس ليے لڑتے ہيں كہ وہ اللہ تعالى كے ہاں مقبول دين دين اسلام ميں داخل ہوجائيں، اور دنيا وآخرت ميں ان كى كاميابى كا سبب بھى يہى ہے.

فرمان بارى تعالى ہے:

{تم سب سے بہترين امت ہو جو لوگوں كے ليے پيدا كى گئى ہے كہ تم نيك باتوں كا حكم كرتے اور برى باتوں سے روكتے ہو اور تم اللہ تعالى پر ايمان ركھتے ہو} آل عمران (110).

امام بخارى رحمہ اللہ تعالى نے ابو ھريرہ رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے وہ كہتے ہيں:

{تم سب سے بہترين امت ہو جو لوگوں كے ليے پيدا كى گئى ہے}.

ان كا كہنا تھا: لوگوں كے ليے سب سے بہتر وہ لوگ ہونگے جو زنجيروں ميں جكڑ كر لائے جائيں گے حتى كہ وہ اسلام قبول كر ليں گے.

صحيح بخارى حديث نمبر (4557).

ابن جوزى رحمہ اللہ تعالى كا كہنا ہے:

اس كا معنى يہ ہے كہ: وہ قيد كر ليے جائيں گے اورانہيں بيڑياں پہنائيں جائيں گى، اور جب وہ اسلام كو معرفت حاصل كر ليں

گے اور اس کا انہیں علم ہو جائے گا تو وہ اپنی مرضی اور خوشی سے اسلام قبول کر لیں
گے، اور جنت کے وارث بن کر جنتوں میں داخل ہو جائیں گے. اھ

سوال نمبر (
20214) کے جواب میں ہم نے جھاد کے چار
مراتب بیان کیے ہیں :

نفس کے ساتھ جھاد، شیطان کے ساتھ
جھاد، اور کفار کے خلاف جھاد، اور منافقوں کے خلاف جھاد کرنا.

اور سوال نمبر (
34647) کے جواب میں جھاد کی حکمت بیان
ہوئی ہے، لھذا آپ اس سوال کا جواب ضرور دیکھیں کیونکہ یہ بہت اہم ہے، اور سوال میں
اس کا جواب بھی مطلوب ہے، لھذا ہم نے وہاں اسے تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے یہاں
تکرار کے ساتھ بیان کرنا مناسب نہیں.

واللہ اعلم.